سوال

اذان میں اضافہ نا جائزاور بدعت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض مؤذن جب ینار پر فجر کی اذان کہتے ہیں تو اذان شروع کرنے سے پہلے دو تین بار کہتے ہیں صَلُّوا (نماز پڑھو) یاکہتے ہیں اَلصَّلَاۃَ (نماز) پھر اذان شروع کرتے ہیں ۔ سوال یہ ہے کہ ان کو یہ کہنے دیا جائے یا منع کیا جائے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ دین کی بنیاد نبی ﷺ کی پیروی اور اتباع پر ہے، بدعت اور ایجاد پر نہیں، اس کی تائید جناب رسول اللہ ﷺ کے اس ارشاد سے ہوتی ہے :

((مَنۡ أَحۡدَثَ فِي أَمۡرِنَا هٰذا مَا لَيۡسَ مِنۡهُ فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے ۔''

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں :

((مَنۡ عَمِلَ عَمَلًا لَيۡسَ عَلَيۡهِ أَمۡرُنَا فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے کوئی ایسا عمل کی اجو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے ۔''

اور رسول اللہa نے فرمایا :

((إِيَّاكُمۡ وَمُحۡدَثَاتِ الۡأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحۡدَثَةٍ بِدۡعَةٌ))

''نئے ایجاد کیئے جانے والے کاموں سے بچو، کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے ۔''

اسی طرح یہ بات بھی سب کو معلوم ہے کہ شرعی اذان فجر میں سترہ کلمات اور باقی نمازوں کے لیے پندرہ کلمات پر مشتمل ہے۔ جب شرعی طور پرثابت کام میں کوئی اضافہ کیا جائے، خواہ شروع میں اضافہ کیا گیا ہو، یا س کے آخر میں تو اس اضافہ کو بدعت کہا جائے گا اور اس کی تردید کرنا ضروری ہوگا اور جو شخص یہ کام کرے اسے منع کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں اذان میں اس سے زیادہ بلیغ، زیادہ مؤثر اور زیادہ بیدار کرنے والے الفاظ موجود ہیں۔ کیونکہ مؤذن پہلے اللہ تعالیٰ کی عظمت اور شان بیان کرتا ہے۔، اس کے بعد دوبار حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ (نماز کی طرف آؤ) حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ (کامیابی کی طرف آؤ) کے الفاظ دہراتا ہے۔ اس لیے مذکورہ مؤذن جو الفاظ کہتے ہیں اور اذان سے پہلے پر زائد الفاظ صَلُّوا یا اَلصَّلَاۃ وغیرہ کہتے ہیں انہیں سے منع کرنا چاہیے تاکہ شرعی عمل غیر شرعی بدعات سے محفوظ رہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ